حسب قال بالجمع ولن يصلح العطار ما افسده
الدهر حفظ الله المومنين عن شره وضره وعن
كره بعد فره ثم العجب العجاب من بعض اولى
الالباب وجمع من اهل العلم فى الباب كيف
اغتروا باقوال المحلة البطال وتنزلوا الى مدارك
الجهال فامنوا باباطيل ذلك الضال زاعمين
انه صادق وموحد ذو حلم ـ لا بل هو مارق
وملحد فى سلم ـ اتخذ الهه هواه واضله الله
على علم والعجب من هذا انهم يزعمون انهم
كحوارى المسيح عيسى بن مريم الصديقة
كلا بل هم انصار المسيح الدجال الاعور فى
الحقيقة ـ فاوردوا كثيرا من العوام كالانعام
فى ورطة الضلالة وافسدوا عليهم عقائدهم
القديمة الحقة فما ربحوا فى هذه البضاعة
والتجارة الا الهلكة والخسارة اية خسارة
خسارة الدنيا والاخرة فان لم ينتهوا
عن تلك الاقاويل التى يلقى عليهم العزازيل
فعسى الله ان يسلط عليهم النقاد فيفضحهم
ويرميهم بالكساد ويشيع اخبار فضيحتهم
فى جميع البلاد فيتفقوا على تضليلهم
وتسفيههم ائمة جميع اهل الرشاد ـ

اٹھانے کا وعدہ دیا گیا ہے تامل کریگا ـ
وہ جان لیگا ـ کہ اس سے موت دینا مراد نہین
چنانچہ آیات وحدیث اسپر شاہد ہین ـ
بالجملہ ان آیات مین حضرت عیسے کے
توفی بمعنے قبض کا ذکر ہے ـ نہ یہ کہ
خدا نے انکو مار دیا ہے ـ اور نصوص
صحیحہ ناطق ہین کہ وہ زندہ ہین ـ پھر جو
شخص انکو مردہ سمجھتا ہے اور انکے نزول
کا منکر ہے ـ اور اس سے وہ اپنے مسیح
ہونے کی پٹری جماتا ہے ـ اور تاویل
و تحریف آیات واحادیث متعلقہ نزول
مسیح مین مسلک ملاحدہ باطنیہ کا اختیار
کرتا ہے ـ اور اپنی نبوت کا مدعی ہو بیٹھتا
ہے ـ وہ کافر و ملحد و کذاب ہے ـ اسکے
الحاد و کفر و کذب مین کوئی شک نہین ـ
قاضی عیاض نے شفا مین کہا ہے
کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
بعد نبوت کا مدعی ہو ـ اور اپنی کمائی اور صفائی
قلب کے ذریعہ سے حصول نبوت کو جائز
سمجھے ـ یا نزول وحی کا مدعی ہو ـ گو مدعی نبوت
نہو ـ وہ کافر ہے ـ آنحضرت کو جو خاتم [illegible]

ولا یبقی لکیدھم تاثیر ولا لمکرھم
مجال وعند الله مکرھم وان کان مکرھم
لتزول منه الجبال وعما قلیل لیصبحنّ
نادمینؕ ولتعلمن نباءہ بعد حین ؕ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا
ہے۔ کہ مین خاتم النبیّین ہون۔
میرے بعد کوئی نبی نہین۔ اور خدا تعالیٰ
نے بھی فرمایا ہے۔ کہ آپ خاتم النبیین
ہین۔ اور اسپر امت کا اتفاق ہے۔ کہ اِن آیات واحادیث کے ظاہری معنے مراد
ہین۔ نہ کوئی تاویلی معنے۔ ایسے لوگون کے کفر پر اجماع ہے۔ یہاہی اُن لوگون کے
کفر پر جو نص کتاب اللہ کو دفع کرین۔ یا کسی ایسی حدیث ہین۔ جو اتفاقی صحیح اور
ظاہری معنے پر یقیناً محمول ہو۔ کوئی تخصیص نکالین۔
امام صاحب [illegible] کی کتاب مین [illegible] ظاہر معنے [illegible] ہے
بلا ضرورت عدول کرنا۔ الحاد ہے۔" اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ہمپر وہ لوگ مخفی نہین
جو ہماری آیات مین الحاد کرتے ہین۔ کیا جو شخص آگ مین ڈالا جاوے وہ بہتر ہے
یا جو با امن قیامت کے دن حاضر ہو۔ خدا تعالے نے اپنی کتاب کی محافظت کا خود
وعدہ کریا ہے۔ لہذا اُس نے ایسے علماء کو پیدا کر دیا ہے۔ جو ان ملحدون کی تحریف
سے [illegible] ین کو بچاتے چلے آئے ہین۔
یہ ملحد کادیانی حضرت مسیح کا مثیل ونظیر نہین۔ بلکہ اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب کا۔
(جو مذکر فتوے کے صفحہ (۱۵۰) مین ہے) نظیر ہے۔ اور اُن کذابین کے سلسلہ
مین داخل جنکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔ چنانچہ مسلم وغیرہ کی حدیث
(مذکورہ صفحہ ۱۴۹ فتوے مین ہے)۔
اس تفصیل سے ثابت ہوا۔ کہ ملحد مذکور دجال ہے شیطان اسپر مسلط ہے
جو اُس سے یہ بکواس کرا رہا ہے۔ وہ مفسد ہے مسلمانو نمین فساد پھیلا رہا ہے۔
ہمارے نزدیک ایسے ملحد سے مباحثہ ترک کر کے عام مسلمانون کو اسکے عقائد باطلہ

کے فساد سے مطلع کر کے متنفر کرنا چاہیئے۔ بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض اہل علم اس ملحد بطال کے اقوال سے دھوکہ کھا بیٹھے ہین۔ اور خود جاہل بن گئے۔ اور اس گمراہ کے باطل خیالات کو حق اور اسکو اہل علم سمجھنے لگ گئے ہین۔ اور خود اسکے حواری بن بیٹھے ہین۔ وہ مسیح دجال کے مددگار ہین۔ وہ اگر اس سے باز نہ آیئن گے تو خدا انپر بھی ایسے لوگون کو مسلط کرے گا جو انکے کھوٹ و فساد کو ظاہر و مشتہر کرین گے۔ پھر وہ سخت نادم ہونگے۔

حررہ الفقیر محمد ایعقوب الحنفی البشاوری خادم الفقہ والحدیث والتفسیر

ماقال اعلمنا ومدققنا مقرون بالصواب
[illegible]
متن بما یدل علیہ سیاق النظم وسباقہ و
معتقدی ان نزول عیسی حق ثابت بالادلۃ
القاطعۃ من الآیات والاحادیث واجماع الامۃ
فمن انکر فانکارہ من الادلۃ المذکورۃ فھو
معرض عن طریق الرشاد ومروج لسبیل الالحاد

جو ہم سے بڑھکر عالم اور مدقق نے [illegible] شک نہین کہ عیسے علیہ السلام نازل ہونگے۔ آیۃ لعلم للساعۃ کا بیان اور سیاق اسپر دلیل ہے۔ میرا بھی اعتقاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نزول یقینی دلائل آیات احادیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ پس جو اسکا منکر ہے وہ رشد کے طریق سے منھ پھیرتا ہے۔ اور الحاد کیطریق کو رواج دے رہا ہے۔

کتبہ فقیر خلف مسعود مفتی بن احمد محمد

اللھم انی اعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال۔ بہت افسوس بحال مرزا صاحب کادیانی آتا ہے۔ اغلب یقین ہے۔ کہ ابلیس لعین نے اونکو بھکایا ہے یہ عقائد و کلمات

اون کے جو انہوں نے توضیح مرام وازالہ اوہام میں تحریر کیئے ہیں کفر ہیں - اور قائل اوسکا کافر ہے - جو جناب مولانا وبالفضل اولی مولوی سید نذیر حسین صاحب و مولانا جناب ابو سعید صاحب نے فتوے دیا ہے وہ حق ہے واللہ الموفق بالصواب

العبد قاضی عبد القادر پشاوری ولا

جو فتوے کہ علماء ہندوستان و پنجاب نے درحق غلام احمد کادیانی دیا ہے - وہ صحیح ہے اور معتقد عقائد توضیح المرام کافر ہے -

العبد ملا محمد بشیر صواتی

ملا محمد نذیر ملا الہداد ملا الصفی الرحیم

ملا معز الدین ملا وجیہ اللہ ملا اسمٰعیل

ملا بشیر محمد قاضی عبد الخالق ملا فصیح الدین

قائل و معتقد وفات مسیح و نا آمدن وے باین دنیا بقرب قیامت - و مقتول گردیدن وے وغیرہ امور کہ در فتوے نامہ علماء ہندوستان و پنجاب مندرج اند - اگر غلام احمد کادیانی این کلمات گفتہ باشد یا اعتقاد وے برین باشد وی بموجب شرع شریف کافر مطلق ست - و اعوان وے اگر این اعتقاد داشتہ باشند ہم کافر اند

معتقد ما فی ہذا السوال من العقائد والمیان قد استہوتہ الشیاطین فی الارض حیران لہ اصحاب یدعونہ الی الہدی ائتنا فما یاتی الیہم	ترجمہ عقائد مذکورہ سوال کے معتقد کو شیاطین نے زمین میں بھکار رکھا ہے - وہ حیران ہے - لوگ اوسکو بلاتے

موہمہ ومنشاء اعتقاده الفاسد انه ما میز بین الهام الرحمن ووسوسة الشیطان وبین خواطر الروح وهوی النفس والطغیان وترك ما وجب علیه من تطبیق الخیالات والخطرات بالقرآن والسنة واجماع الامة المرحومة فالواجب علیه ان یتوب فانه وقع فی اکبر الکبائر من الذنوب

کیطرف بلاتے ہیں۔ مگر وہ نہیں آتا اسکے فساد واعتقاد کا منشاء یہ ہے کہ وہ الہام رحمانی اور وسوسہ شیطانی میں تمیز نہیں کرتا۔ اور اپنے خطرات وخیالات کو قرآن وحدیث واجماعات پر عرض کرنا چھوڑ بیٹھا ہے۔ اسپر واجب ہے۔ کہ توبہ کرے۔ وہ بڑے گناہ میں جا پڑا ہے۔

العبد رحمت اللہ عفا اللہ

علمائے راولپنڈی وہزارہ

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین

لا ریب ان العقائد المذکورة فی السوال کفر ونفاق وزندقة والحاد واحداث وضلال فان لم یکن صاحبها کافرا وملحدا وزندیقا ومنافقا فلیس فی الارض کفر والحاد وزندقة فلعنة الله علی من اسس الضلال وغیر الدین وحرف النصوص واساء الظن بالله وبانبیائه

اسمیں شک نہیں۔ کہ عقائد مذکورہ سوال کفر والحاد اور چھپا ارتداد ونفاق ہے۔ اسپر خدا کی لعنت ہو۔ جس نے گمراہی کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور خدا ورسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شرع پر بدگمانی کی۔

وشرعه وقال اوحی الی ولم یوح الیه شیٔ وعلی اعوانه وانصاره السفهاء الاذلین ولاشک فی کونه من الدجاجلة عصمنا الله تعالیٰ من کیده واضلاله - امین -

اور یہ کہا ہے - کہ میری طرف وحی ہوتی ہے - اور واقعہ مین نہین ہوتی ایسے ہی اُسکے انصار مددگار ونیز جو بے عقل وذلیل ہین - بے شک وہ دجال ہین - خداوند کریم اُنکے مکر وگمراہی سے بچاوے -

کتبه العبد الاجل ابن القاضی محمد محمد حسن خانپوری عفی الله عنهما

الحمد لله رب العلمین والصلوة علی رسوله محمد واله وصحبه اجمعین اما بعد فیقول احقر عباد الباری محمد الخانفوری ان ما قال شیخنا السید [illegible] سلمهما الله تعالیٰ فی الدارین وغیرهما من العلماء الکرام فی حق الکادیانی فهو حق وصواب لاشک انه من الدجاجلة اعاذنا الله من هذه العقیدة الفاسدة امین -

جو کچھ ہمارے شیخ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب اور ہمارے [illegible] صاحب وغیرہ علماء کرام نے کادیانی کے حق مین کہا ہے وہ حق ہے اور بیشک کادیانی دجالون مین سے ہے -

حرره محمد محمد بن حسن خان لکھوی عفی عنه

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسوله الذی بعث بالحق لیظهره علی الدین کله اما بعد فیقول احقر العباد محمد بن سالم المکرانی ان ما قال العلماء فی تکفیر میرزا الکادیانی فهو حق وصواب ولاشک ان من مات بهذه العقائد الفاسدة ولم یتب فهو فی نار جهنم خلدا فیها - اللهم اعذنا من هذه العقیدة الباطلة الحق یعلو ولا یعلی علیه

جو کچھ علماء نے تکفیر کادیانی کے باب کہا ہے - وہ حق ہے - اسمین شک نہین - کہ جو شخص ایسے عقائد فاسدہ پر بلا توبہ مرے وہ جہنم مین رہیگا -

فقیر محمد بن سالم المکرانی عفی عنه

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد فما قال العلماء فی تکفیر میرزا کادیانی فھو صحیح وکفرہ ثابت وعقائدہ مخالف للکتاب والسنۃ۔ وقولہ انا مثیل المسیح وعیسی بن مریم مات فدعواہ باطل وھو دجال کذاب خارج عن الاسلام۔ لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی الخ۔

علمار نے جو کچھ تکفیر کادیانی کے باب مین کہا ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اسکا کفر ثابت۔ اور اسکے عقائد کتاب و سنت کے مخالف ہین۔ اُس کا یہ کہنا کہ مین مسیح عیسے علیہ السلام بن مریم کا مثیل ہون۔ ایک باطل دعوی ہر۔ اور وہ دجال وکذاب ہے۔ اسلام سے خارج۔ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت مین کذاب پیدا [illegible] انکا خاتم ہون۔

العبد تاج دین گجراتی پنجابی

ماقال العلماء المحققون فی حق الکادیانی حق وصواب۔

جو علمار محققین نے کادیانی کے حق مین کہا ہے۔ وہ حق ہے۔

نیاز اگین قاضی محسن الدین عفی عنہ

مینے یہ فتوی اول سے آخر تک بنظر غور دیکھا۔ اور اس سے پہلے اس شخص کے رسائل فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالہ اوہام وغیرہ بھی دیکھے۔ اور اسکے بعض مریدون۔ نیم ملا خطرہ ایمان سے مباحثہ کا بھی اتفاق پڑا۔ اور خود مرزا سے بھی الہام کے بارہ مین بالمشافہ ایک سوال کیا تھا۔ جسکے جواب مین وہ مبہوت رہگیا تھا۔ غرض مین انکے مذہب تبع ہو ا　سے پورا واقف ہون۔ حضرت مجیب نے انکی

محققین جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ سب صحیح اور بجا ہے۔ بلکہ یہ گمراہ فرقہ اس سے بھی زیادہ کے مستحق ہین۔ ارحم الراحمین انکو توبہ نصیب کرے۔ اور اپنی مخلوق کو انکے شر سے بچاوے۔ اور انکا ردّ کرنے والون کی مدد کرے۔

ہذا اسماء مسجد خدا صاحب بندی

ان ہذہ العقائد الاخیرۃ التی ذکرت فی رسائل الکادیانی باطلۃ زائغۃ مضلۃ فانہا مخالفۃ للکتاب والسنۃ واجماع الامۃ ومعارضۃ للاحادیث والآثار الصحیحۃ والاقوال المرضیۃ ومباینۃ لاہل السنۃ والجماعۃ وموافقۃ لاہل البدعۃ والہوی واہل الکتاب من الیہود والنصاری واہل الالحاد والزنادقۃ والہنود والفلاسفۃ۔ فیا العجب ان قائلہا ینکر خوارق الملائکۃ والانبیاء والاولیاء ویدعی ہو من نفسہ صدورہا ویختار علمہ وفہمہ علی علمہم وفہمہم۔ وہذا ضلال صریح وہذال قبیح۔ اللہم تب علیہ ان تاب عنہا واہلکہ ان بقی علیہا وطغی واعذنا منہا واجعلنا من المہتدین واحفظنا عن مکر الماکرین۔ آمین ثم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

کادیانی کے یہ آخری عقائد۔ جو اسکے رسائل مین مذکور ہین۔ باطل ہین کتاب سنت واجماع امت کے مخالف ہین۔ احادیث و آثار صحیحہ کے معارض۔ اقوال پسندیدہ اہلسنت سے مبائن۔ اہل بدعت۔ یہود۔ نصاری۔ ملحدون جیسے مرتدون ہندون فلسفیون کے موافق ہین۔ تعجب ہے کہ کادیانی ملائکہ اور انبیاء واولیاء کی خوارق کا منکر ہے۔ اور خود ان امور کا مدعی اور اپنے علم وفہم کو انکی علم وفہم سے بہتر سمجھتا ہے۔ یہ صریح گمراہی اور ھزل ہے۔ خداوندا اسکو توبہ نصیب کر۔ یا یا ہلاک کر۔

حافظ عبد الہادی عفاہ اللہ عنہ الاعادی شاہ پوری ثم قندہاری

(علمائے جہلم وقرب وجوار آن کے)

بندہ کو بسبب استماع اخبارات وحالات حسنہ مرزا کادیانی کے جو علی العموم واصل ہوتی تھی حسن ظن بلیغ تہا۔ اور اوسکو زمرہ صالحین مین شمار کرتا تھا۔ اور آبتک اُسکی تصنیفات دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا۔ چونکہ یہ فتوے دیکھا اور مرزا کے معتقدات سے اطلاع ہوئی تو حسن ظن مرتفع ہوا۔ مرزا اگر نفس الواقع عقائد محررہ فتوے کا معتقد ہے تو بلاشک وہ ازتداد و الحاد مین داخل اور مستحق وعید ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ کا ہی و[illegible] اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

العبد الحمد الدین بابوی قریب علاقہ تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم حال وارد جہلم

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت علیم الحکیم ان کان عقائدہ ھکذا فجمیع ما حررہ العلماء فی حقہ صحیح	مرزا کادیانی کا یہی اعتقاد ہے تو جو کچھ علماء نے اسکے

حق مین لکھا ہے صحیح ہے۔

ابو عبد النصیر میر حمزہ ہزاروی

الحمد للہ العزیز الرحیم والصلوۃ علی نبیہ الکریم وعلی آلہ واصحبہ الشیعین للدین القویم

اما بعد بندہ زمانہ ملاقات سے مدت تک مرزا کی کمال دیانتداری اور اونچے درجے کی پرہیزگاری اور داعی الی اللہ ہونیکا بہ نہایت جان نثاری صمیم قلب سے معتقد تھا اور اوسکو زمرہ غمخواران خلق اللہ سے سمجھتا تہا۔ اور ابتدا مین ایسی باتین سنکر کہتا تھا کہ سبحانک ھذا بھتان عظیم۔ لیکن چونکہ مدت سے مشہور ہو رہا ہے۔ کہ وہ بذریعہ تحریرات مطبوعہ مشتہرہ کے ایسی باتونکا معتقد ومدعی ہے۔ جو مولوی ابو سعید محمد حسین مہتمم

اشاعة السنة بٹالوی صاحب کے سوال مین بحوالہ تحریرات مذکورہ درج ہین اور
وہ تحریرات اجتک مجکو باوجود سعی و جستجو کے نہین میسر ہوئین۔ تاکہ مین اون کے
مطالعہ سے حسب استعداد اپنی کے دجالیت و کذابیت و اسلام کے دایرہ سے خارج
ہونے یا حقانیت و ربانیت و صداقت و اشاعت اسلام مرزا [illegible] یقینی اور قطعی
سند حاصل کرتا اور بہیہ استفتا پر لکھتا کر اوسکو عالم الغیب والشہادت کی حضور مین
پیش کر سکتا۔ اور فرمان ایزد سبحان کا بہی بے تحقیق لکھنے اور کہنے اور کرنے سے
شدت سے منع کرتا ہے کہ ولا تقف ما لیس لك بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد
کل اولئك كان عنه مسئولاً اور ایضاً۔ الیوم نختم علی الخ اور نبی الرحمت نے فرمایا ہے کہ
الشاہد یری ما لا یریٰ الغائب اور غایب پر حکم لگانے سے روکا ہے۔ اور سوال مین
بہی بحوالہ تحریرات [illegible] مطلقاً
بلکہ بتقیید لکھا جاتا ہے کہ اگر مرزا ایسے اعتقادات کا معتقد و مدعی ہے جو سوال مین
درج ہین۔ تو بے شک وہ انہین فتوؤن کا متوجب و مستحق ہے جو علماء ربانیین نے
اسکے حق مین لگائے ہین۔ معاذ باللہ کہ کسیکے حق مین تقلیداً اور سمعاً کوئی فتوے
دون اور لکہون اعوذ باللہ من شرور نفسی و من سیئات اعمالی اللہم ات نفسی
تقوٰھا و زکھا انت خیر من زکٰھا امین یا ارحم الرحمین۔ العبد برہان الدین جہلمی
اگر عقائد مرزا کے اسطرح پر ہین۔ جو اسمین تحریر ہین تو جواب یہی ہے جو فتوے مین تحریر ہے

* مولوی برہان الدین صاحب کی نسبت گجرات وپشاور کے مرزائی عیسائیون نے یہ مشہور کر دیا تہا۔ کہ انہون نے اپنی شہادت سے جو اس فتوے پر لکہی ہے رجوع کر لیا ہے یہ بات مولوی برہان الدین صاحب کو پہنچی تو انہون نے بذریعہ خاص رسالت ہمکو اس سے اطلاع دی۔ اور یہ بہی لکہا کہ مین ابتک اس اپنی شہادت پر قائم ہون۔ مرزائی عیسائی اس پر بولینگے تو ہم مولوی صاحب کا خط چہاپ دینگے۔

فیض احمد جہلمی

هذا الجواب صحیح وما قال مرزا باطل عند اهل السنة والجماعة ۔

یہ جواب صحیح ہے اور جو مرزا نے کہا ہو وہ اہل سنت کے نزدیک باطل ہے

احقر العباد فقیر محمد ایڈیٹر سراج الاخبار جہلم

یہ عقیدہ مخالف عقیدہ اہل سنت و جماعت کے ہے ۔
(عبدالودود سلطان محمود عفی عنہ جہلمی)

علمای گجرات و حوالی آن

جو عقائد مع دلائل مرزا کادیانی کے اس فتوے مین درج ہین ۔ وہ تمام اہل حق کے خلاف ہیں ۔ اہل [illegible] النصوص [illegible] والعدول الى معان يدعيها اهل الباطل الحاد ۔ قال الله تعالى ان الذين يلحدون في اٰيتنا لا يخفون علينا ۔

عبدالرحمن سرپرست مدرسہ نعمانیہ گجرات

مرزا کان اعتقاده مخالفاً للسنة والجماعة فهو مبتدع متبع غير سبيل المؤمنين اعاذنا الله واخواننا المسلمين من اباطيله الكاذبة ومعتقداته الباطلة ۔

جس شخص کا اعتقاد اہل سنت جماعت کے مخالف ہو وہ بدعتی ہے مومنوں کی راہ کے سوا اور راہ چلنے والا ۔ خدا اسکے جھوٹے عقائد سے مسلمانوں کو بچاوے ۔

العبد فضل الدین گجراتی

۱ ۔ اس عبارت کا ترجمہ فتوے مین بصفحہ ۱۱۹ گذر چکا ہے

۲ ۔ اس آیت کا ترجمہ صفحہ مین ہے ۔

عقائد میرزا غلام احمد الکادیانی من الاعتزال والفلسفة والذین سموا باهل السنة والجماعة من وقت بدع النزاع بین فرق المسلمین غیر اهل منه کل حزب بما لدیه فرحون عقد کما فی الفاظی من غیر تبدیل ولا تغییر۔

کادیانی کے عقائد معتزلہ اور فلسفہ کے عقائد ہین۔ جو لوگ اہل سنت کہلاتے ہیں۔ وہ ان عقائد سے کوسون دور ہین۔ میری یہی رای ہے جسمین نہ کمی ہے نہ زیادتی۔

ابو الفیض محمد حسن حنفی [illegible]

سیالکوٹ

الحمد لله وکفی وسلام علی عباده الذین اصطفی وعلی آله اهل التقی اما بعد

[illegible]

جواب مین کلی اتفاق ہے۔ والله اعلم وعلمہ اتم۔ ابو عبد الله عبید الله معروف بمولوی غلام حسن

وزیر اباد

الحمد لاهله والصلوة علی اهلها۔ اما بعد فقد طالعت مرة بعد اخری۔ کتب الکادیانی ورسائله فوجدتها مملوة بالکفر والالحاد والکذب علی الله ورسوله والطعن علی اهل الحق فانه یسلم امرا مرة وینکره اخری۔ طریقته طریقة اهل الالحاد والفساد ومذهبه مذهب اهل الزیغ والعناد۔ هو دجال من الدجاجلة الذین اخبر عنهم المخبر الصادق ومتبع غیر سبیل المومنین ومتمسک بدلائل الملحدین۔ وخداع

بعد حمد وصلوٰۃ۔ مینے کادیانی کی کتابون کا بارہا مطالعہ کیا۔ تو انکو کفر والحاد سے اور خدا ورسول پر افترا سے پُر پایا۔ وہ کہین کسی امر کو تسلیم کرتا ہے۔ کبھی اس سے انکاری ہوتا ہے۔ اُسکا طریق اہل الحاد وفساد کا طریق ہے۔ اور اُسکا مذہب کجی اور عناد

للمسلمین - من طالع کتبه ووازنها بالکتاب والسنة فلا یخفی علیه ما قلنا اعاذنا الله وجمیع المسلمین من عقیدته الباطلة وطریقة الکاسدة وارشدنا الی طریق الصواب الذی اختاره لعباده الذین هم اولو الفضل واولو الالباب -

والونکا مذہب ہے - وہ ان دجالون مین سے (جنکے آنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے) ایک دجال ہے - اور مومنو کی راہ چھوڑ کر اور راہ چلنے والا اور ملحدین کی دلائل سے تمسک کرنے والا - مسلمانو کو دھوکہ دینے والا - جو شخص اسکی کتابون کو دیکھکر قرآن و حدیث سے انکا مقابلہ کرے گا - اسپر ہمارا یہ بیان مخفی نہ ہیگا - خدا مسلمانون کو اس کے عقیدہ باطلہ سے بچاوے - اور طریق صواب پر چلنے کی ہدایت کرے -

فقط [illegible]

احمدك یا من له الحمد واصلی علی من علیه الصلوة اما بعد فقد نظرت فی رسائل الکادیانی نظر الانصاف وسمعت مقالاته فوجدتها داعیة الی الاعتساف وهو رجل قبیح قبّح الله وجهه ووجه اتباعه مادام علی هذا المنهاج - او تاب الله علیه وعلی اتباعه ان رجع عن هذا الاعوجاج -

[illegible] بعد حمد و صلوٰۃ - مینے کادیانی کے رسائل کو انصاف سے دیکھا - اور اسکے مقالا کو سنا - تو انکو بے انصافی اور زیادتی کیطرف داعی پایا - خدا اسکا - اور اسکی اتباع کا جب تک وہ اس طریق پر رہین منہ برا کرے - یا انکو توبہ کی توفیق دے -

العبد المسکین محمد جلال الدین

فقد طالعت هذا السوال والجواب بالتامل والصواب فوجدته حقا قویا وجوابا صحیحا - وفصل الخطاب - ولا ریب ان الکادیانی

مینے اِن سوال و جواب کو تامل سے دیکھا تو اس جواب کو حق و قوی اور حکو تا حکم پایا - اسمین شک نہین

ضال مضل مفتری علی اللہ ورسولہ ومتبع فی الاسلام طریقۃ الجاھلیۃ ومطلب تلک العروض اللہ نیویۃ ومسود وجھہ بفعلہ القبیح مستوجب علیہ ربہ سوط العذاب او یھدیہ الی سبیل اولی الابصار واولی الالباب۔

کہ کادیانی گمراہ ہے۔ لوگون کو گمراہ کرنیوالا۔ خدا اور رسول ؐ پر افترا کرنے والا اسلام مین رہکر کافرون کا طریق چاہنے والا۔ اور اس ذریعہ سے دنیا کمانے والا۔ اوسکا منہ کالا ہو۔ اور اسپر عذاب نازل ہو۔ یا ہدایت نصیب ہو۔

یہ عبد حمزہ محمد القادر سنانفا

الحمد للہ رب العالمین وعبد تقنی والصلوۃ والسلام علی امام [illegible] فی السؤال والجواب وتدبرت فیہ فوجدتہ مطابقاً للحق وموافقاً للغرض الصحیح الذی ارشدنا الیہ اللہ ورسولہ فصاحب ھذہ الھفوات التی مندرجۃ فی السؤال زندیق شریر مخالف لملۃ الاسلام۔ حفظنا اللہ جمیع المسلمین عن مزخرفاتہ۔

مینے سوال وجواب کو [illegible] پایا ان باتوں کا۔ جو سوال مین مذکور ہین قائل جیسا مرتد ہے اسلام کا مخالف۔

العبد محمد محی الدین نظام آبادی

فتوے جو کادیانی کے حق میں میرے شیخ حافظ محمد عبد المنان نے کہا۔

کادیانی کے حق مین وہی میرا قول ہے۔ جو میری شیخ حافظ محمد عبد المنان صاحب کا قول ہے۔

المسکین محمد شاہ ساکن سودرہ

بحکم نصوص شارع مضامین تالیفات مرزا کی ضلالت سے بھرپن ہے۔ خصوصاً اسکا ادعا نبوت۔ جبصورت مین مراد مرزا لفظ محدث سے نبی ہے۔ چنانچہ رد پر دکا ذکر ہے۔ تو انکار لفظ نبی سے کیا فائدہ اور استدلال منع اطلاق محدث بجدیث

لقد کان فیما قبلکم من الامم محدثون فان یک فی امتی فانہ عمر متفق علیہ سے بقاعدہ مستمرہ اصول عدم شرط مستلزم عدم شروط نفی محدثیت بھی بنظر اہل انصاف صحیح ہے۔ پہر جو اعتراض نزول عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل پر (ویحصر نبی اللہ عیسیٰ علیہ السلام واصحابہ حتی یکون راس الثور لاحدھم خیرا من مائۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ عیسیٰ واصحابہ فیرسل اللہ الحدیث عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لیس بینی وبینہ (عیسی علیہ السلام) نبی وانہ نازل (ابوداؤد صـ۲۳۸) ۔ وارد ہے۔ وہی اعتراض بعینہ نبوت مرزائی وامتیت پر وارد ہے۔ کس طور وہ ایک جہت سے نبی ہو سکتا ہے۔ اور ایک جہت سے امتی۔ پس جو جواب دفع اس اعتراض مین مرزائی رکھتے ہین وہ جواب معتقد نزول (عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل [illegible] سے بھی ہیں۔

عائذ باللہ عبد اللہ پسروری عبد العظیم پسروری عبد الکریم پسروری

ماقولہم در کفر مرزا غلام احمد کادیانی ۔ الجواب جسکو شریعت محمدی کافر فرماوے میرے نزدیک بھی کافر ہے۔ جو ایک رکن ارکان اسلام سے انکار کرے اس کے کفر مین کیا شک ۔

[illegible]

حافظ محمد یوسف کھوکھری

علمای کپورتھلہ وغیرہ

حامداً ومصلیاً ۔ گذارش ہے۔ کہ احقر الناس کو کادیانی صاحب کی نسبت ان کے ابتدائی امر مین بہت کچھ حسن ظن تہا۔ پھر چند وجوہ ذیل سے زائل ہوا۔

ا ۔ فتح ۔ توضیح ۔ ازالہ کے مطالعہ کے ان مین بہت سے مضمون کتاب اللہ اور

سنتِ رسول ؐ اور طریق سلف صالحہ کے خلاف دیکھنے مین آئے۔ اور کہین نصوص قرانیہ اور سنیہ سے استشہاد بہی کیا۔ تو بطور تاویل القول بما لا یرضی بہ قائلہ فرقۂ ناجیہ اہلسنت وجماعت کے بکلی خلاف۔

۲۔ کادیانی صاحب کی کشفِ حال کی بابت شیخنا ومرشدنا شیخ الاسلام مفتی شریعتِ ہادی طریقت حضرت مولٰنا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی ایداللہ فیوضہم کی جناب مین درخواست کی کہ باطنی طور پر ملاحظہ فرماکر ارشاد فرماوین۔ حضرت مرشدنا نے اپنا مکاشفہ تحریر فرمایا کہ اسکا حال مختار ثقفی کا سا بتلایا گیا ہے۔

۳۔ عاجز نے دو دفعہ استخارہ کیا۔ پہلی دفعہ کادیانی صاحب کی مسجد کو ایسی صورت پر [illegible] جسمین نماز پڑھنے سے جنوب کی سمت سجدہ ہوتا ہے۔ دوسری دفعہ کادیانی صاحب بذاتِ خود ایسی صورت مین دکھائی دی کہ سرو قامت گندم گون وجیہہ اور سفید پوشش ہین۔ لیکن موئے بروت حدّ مسنونہ سے بہت بڑھے ہوئے۔ گویا کسی سِکھہ کی موچھین ہین۔

میرے ایک دوست میان گلاب خان افغان ساکن کیور تھلہ حال وارد سلطانپور نے بہی استخارہ کیا تو خواب مین ایک ناپاک اور موذی جانور دکھائی دیا جسکا نام لینا مین تہذیب کے خلاف سمجہتا ہون۔

۴۔ علماء ظاہر کے علاوہ اہل کشف وشہود بہی انکے مفترانہ خیالات کے سخت مخالف ہین۔ اور فرماتے ہین من لا شیخ لہ فشیخہ شیطان کے موافق بے شیخ طریقت پر چلنے سے شیطان کے قابو مین آگئے ہین اور اسکے وساوس کو الہامات سمجہتے ہین۔ عیاذاً باللہ۔ چونکہ انکی باتین ایسی ہین کہ ہمنے اور ہمارے بزرگون نے کبھی نہین سنین اسلیے بلاشبہہ حدیث قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی

...مختار کا حال [illegible] مین فتوے کے گذرا۔

آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لا تسمعوا انتم ولا آبائکم فایاکم وایاهم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (رواه مسلم) کے مصداق ہیں۔ سرورق رسالہ پر مرسل یزدانی۔ اور سرورق فیصلہ آسمانی پر تعریضیا یا حسرة علی العباد ما یاتیهم من رسول الا کانوا به یستهزئون۔ اور ازالہ کے صفحہ ٦٧٣ میں آیہ مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد سے اپنا مبشر بہ ہونا۔ اور رسالہ الحق مباحثہ لودہانہ کے صفحہ ١٨۔ نوٹ ایڈیٹر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھنا اور فتح اسلام کی یہ عبارت کہ جو مجھے نہیں مانتا وہ اسے نہیں مانتا جسنے مجھے بھیجا۔ یہ ایسی باتیں ہیں جنسے کادیانی صاحب کا مدعی نبوت اور رسالت ہونا صاف ظاہر ہے۔ اسلیے وہ حدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعة حتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلاثین کلهم یزعم انه رسول اللہ متفق علیہ کے موافق ان تیس میں سے ایک ہے۔

اور صفحہ ١٨۔ ١٩۔ توضیح میں محدث ہونیکے پیرایہ میں اپنا نبی ہونا صاف بتلادیا ہے۔ ایک جگہ یہ بھی لکھدیا ہے ان النبی محدث والمحدث نبی اسلیے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انه نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی کے حصہ دار ہیں۔

مجھے انکی حالت پر سخت افسوس ہے۔ اللہ تعالے انکو توبہ کی توفیق بخشے اور اپنی صراط مستقیم پر لاوے۔ ورنہ اہل اسلام کو غیر فتنہ سے بچاوے۔ اللهم اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین۔ آمین

احقر العباد بندہ محمد اشرف علی سلطانپوری

مرزا کادیانی کی بعض تصنیف خاکسار کی نظر سے گذری۔ واقعی بعض عقائد

۳۲ - ان احادیث کا ترجمہ نمبر ۲ کے صفحہ ... میں گذرا۔

مرزا مذکور کے خلاف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کے ہیں ۔ بلاریب ایسے عقائد والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے ۔

گذشتہ سال میں میں بیت اللہ شریف کو گیا تھا ۔ وہاں پر میں نے بعض عقائد مرزا مذکور کے بیان کئے ۔ علماء مکہ ومدینہ نے یہی فرمایا کہ ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے ۔ حدیث عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال انہ سیاتی ناس یجادلونکم بشبہات القرآن فخذوھم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ ۔

امام الدین کیودھلی

من اعتقد [illegible] الکادیانی فھو مردود لان اعتقادہ المستنبط من تصانیفہ مخالف القرآن والحدیث واجماع الصحابۃ والتابعین والمجتہدین وعلماء اھل الحق من امۃ سید المرسلین وخاتم النبیین ۔ بل الظاھر من تصانیفہ انکار المعجزات المصرحۃ فی کتاب اللہ المجید واللہ یھدی من یشاء الی سبیل الرشاد ۔

جو شخص [illegible] عقائد رکھتا ہے ۔ وہ مردود ہے ۔ کیونکہ کادیانی کا اعتقاد جو اسکی تصانیف سے ثابت ہے ۔ قرآن واحادیث واجماع صحابہ وتابعین ومجتہدین وغیرہ علماء اہل حق کے مخالف ہے ۔ اسکی تصانیف میں معجزات مذکورہ قرآن کا صاف انکار پایا جاتا ہے خدا تعالے جسے چاہے ہدایت کرے ۔

عبد القادر

المجیب مصیب

مجیب نے ٹھیک کہا ہے ۔

غلام محمد

علمای دیوبند سہارنپور وغیرہ

حامداً ومصلیاً۔ عقائد مندرجہ سوال مخالف کتاب اللہ ومعارض سنت رسول اللہ وصناقض اجماع امت ہین۔ اور تاویلات مذکورہ از قبیل تحریفات وتکذیبات ہین۔ اگر اس قسم کی بیہودہ اور لغو تاویلونکا باب کھولا جاوے تو اسلام کا کوئی مسئلہ اعتقادی یا عملی ثابت نہو اور تمام دین درہم وبرہم ہوجاوے۔ اور محدثیت ملہمیۃ محض تزئین نفس اور تسویل شیطان ہے۔ مخترع ان عقائد کا ضال ومضل بلکہ دجاجلہ ہین کا رائس ہے۔ اور اسکی متبع اوسکی متبع حق تعالے اپنے دین کی ایسے بیدینون سے حفظ وحمایت فرماوے۔ اور انکو رجوع کی توفیق دیوے۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

حررہ خلیل احمد

حامداً للہ العلی الاعلی ومصلیاً ومسلماً علی رسولہ سیدنا محمد سید الوری وآلہ واصحابہ نجوم الہدی من اقتدی بہم اہتدی ومن اخطاہم طریقہم غوی وردی وبعد فان ما اعتقدہ الکاذب القادیانی واتباعہ الحاد بلا مریۃ وابطال للشریعۃ المستقیمۃ البیضاء لیس لہ فیہ شاہد من الکتاب وسنۃ النبی المستطاب۔ واللہ تعالی اعلم وعلمہ احکم

بعد حمد وصلوۃ۔ کادیانی اور اسکے پیرو۔ جو اعتقاد رکھتے ہین۔ وہ بلاشک الحاد ہے اور شریعت کا ابطال ہے۔ اس اعتقاد پر کتاب وسنت کی شہادت پائی نہین جاتی۔

کتبہ عزیز الرحمن

الامور المنسوبۃ الی المرزا ہدانا اللہ وایاہ لا شک انہا منابذۃ بنصوص الدین ومردود باجماع المسلمین وجملۃ ہذہ الاقوال معتزلۃ عن الطریق المستقیم

جن مسائل کو کادیانی کیطرف منسوب کیا جاتا ہے۔ ان کو بلاشک نصوص قرآن وحدیث

اتی اعتزال لا یجترء علیہا الا جاہل غوی ولا یعتقد علیہا الا ضال شقی واللہ سبحانہ ولی الرشاد واعلم بحال العباد۔

پھینک رہی یعنے رد کر رہی ہین۔ اور وہ باجماع سلفین مردود ہین۔ راہِ راست سے ایسے برکنار ہین کہ کوئی شخص بجز جاہل اور گمراہ کے انپر جرٔت نہین کر سکتا۔ اور انکا معتقد نہین ہو سکتا۔

العبد محمود دیوبند

یہ جواب صحیح ہے مرزا غلام احمد کادیانی بوجہ ان تاویلات فاسدہ اور ہفوات باطلہ کے منجملہ دجالون کذابون خارج از طریقہ اہل سنت وداخل زمرہ اہل اہوا سے ہے اور اسکے اتباع بھی [illegible] فقط واللہ تعالیٰ اعلم

العبد رشید احمد گنگوھی

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وبعد فاقول وانی علی بینۃ من ربی ان من کانت اعتقاداتہ کما ذکرت فی السوال فہو من اہل الاہواء والضلال۔ ولیس ہو من ابن مریم علیہما السلام فی شیٔ ولکنہ مثیل المسیح الدجال وہل یجترئ رجل فی قلبہ مثقال ذرۃ من ایمان۔ علی ان یضع الاحادیث عن مرتبۃ التفسیر ویرفع اقاویلہ الباطلۃ الی ان ینکس بسببہ الاحادیث ویاول القرآن۔ این ہو من قول تبارک وتعالی ویکلم الناس فی المہد وکہلا فقد تکلم

حمد وصلوۃ کے بعد۔ جس شخص کے اعتقاد ایسے ہون جو سوال مین ہین۔ وہ اہل ہوا وگمراہ ہے۔ ابن مریم سے اسکا کوئی تعلق نہین وہ تو مسیح دجال کا مثیل ونظیر ہے۔ جسکے دل مین ذرا بھی ایمان ہے۔ اسکی کبھی جرٔت نہین ہوسکتی کہ حدیث کو تفسیر قران ہونے کے مرتبہ سے نیچے گرائے۔ اور اپنی اقاویل باطلہ کو اسقدر اونچا کرے کہ ان اقوال کے سبب احادیث کا انکار

عیسی ابن مریم علیہما السلام فی المھد ومتی تکلم کہلا فکیف یرتاب فی کلامہ وتنزولہ من امن بما انزل اللہ علی رسولہ - فیا للعجب - کیف جوز مثل ھذہ الکنایات والاستعارات الباطلۃ فی الاحادیث والآیات - فھلا جعل اباطیلہ الملھمۃ من الاستعارات - وینجو من مثل ھذہ المفتریات وامن بما انزل اللہ من البینات - ھدانا اللہ الصراط السوی - ووقانا شر کل غبی وغوی

انکار رکہے اور قرآن کی تاویل کری وہ اس قول خداوندی کے ملاحظہ سے کہان چلا گیا - جسمین ارشاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کہولت مین کلام کرینگے - حضرت عیسے علیہ السلام نے زمین مین رہکر کہولت مین کب کلام کیا ہے - پہر وہ حضرت عیسے علیہ السلام کے آنے مین کیون شک کرتا ہے - وہ آوین تب ہی تو سن کہولت مین کلام کرینگے - تعجب ہے کہ وہ ان آیات واحادیث [illegible] کیون نہین کرتا - تاکہ اس کو ان مفتریات سے نجات ہو - اور آیات بینات خدا پر ایمان حاصل ہو -

حررہ عبد الرحمن عفی عنہ

ما افادہ المصیب اللبیب اعنی مولانا المولوی محمد عبد الرحمن فھو حق لاریب فیہ

جو مولوی عبد الرحمن صاحب نے فرمایا ہے - حق ہے -

العبد محمود حسن عفی عنہ

ما افادہ مولانا المولوی محمد عبد الرحمن فھو حق لاریب فیہ -

مولوی عبد الرحمن نے جو فرمایا ہے وہ حق ہے اسمین شک نہین -

حررہ محمد حسن عفی عنہ

بے شک یہ عقائد کفر کے ہین اور معتقد انکا کافر ہے۔

احقر بشیر احمد

قد اصاب من اجاب

مصیب ہوا جسنے جواب دیا۔

خررہٗ محمد جان علی عفی عنہ

میرزا کادیانی کے عقائد شریعت نبوی سے بالکل برخلاف ہین۔ اور اکثر عقائد اونھون نے اپنے تراش خراش سے ایجاد کیے ہین۔ جو نہ کسی دین منزل کے موافق اور نہ کسی ضابطہ عقلی کے تحت مین داخل ہین۔ اور بعض عقائد اون کے یونانی جاہلون کے قواعد اور اصول [illegible] اور ضروریات دین سے ہے۔ چنانچہ عالمگیریہ مین مسطور ہے۔ ومن العلوم المذموم علوم الفلاسفة فانه لا یجوز قرأته لمن لم یکن متبحرا فی العلم وسائر الحجج علیهم وحل شبهاتهم والخروج عن اشکالاتهم ونیز میرزا کادیانی اس آیت کریمہ کے مصداق مین داخل ہے۔ مثلهم کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وترکهم فی ظلمات لا یبصرون ؁

(مہر: شگفتہ محمد گل)

۔

ف۔ برے علوم سے فلاسفہ کے علوم ہین۔ جو شخص علوم دین سے۔ اور ان دلائل سے جو فلاسفہ کے مقابلہ مین قائم کی گئی ہین۔ خوب واقف نہو۔ اور اُنکے شبہ حل نکر سکے اُسکو فلسفہ پڑھنا حلال نہیں۔

مستلہ۔ انکی ایسی مثال ہے۔ جیسے کسی نے آگ جلائی۔ پھر جب اُسنے اُسکے اردگرد روشنی کی توخدا اونکا نور لے گیا۔ اور اون کو اندھیرون مین چھوڑ دیا کہ وہ نہین دیکھتے۔

هذا هو الحق والحق حقیق بالاتباع	یہی حق ہے اور حق ہے اتباع کی لائق ہے

العبد مسکین محمد اسمٰعیل بیگ

مرزا کادیانی تفسیر بالرائے کرنیوالا منجملہ اون دجالون کاذبین کے ہے ۔کہ جنکی نسبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش گوئی فرمائی ہے۔

محمد حسن مرادآبادی

مرزا غلام احمد کے بہت سے اقوال عقائد اسلام کے خلاف ہین مثلاً وہ آخر زمانہ مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے منکر ہین۔ حالانکہ یہ مضمون احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ اور ان [illegible] مجاز ماننا ضلالت کا دروازہ کھولنا ہے۔ علاوہ اسکے بعض روایتین ایسی بھی ہین جو استعارے کو رد کرتی ہین۔ علاوہ اسکے اونہون نے ازالۂ اوہام مین ایسی تقریر کی ہے۔ جس سے متبادر یہی ہے۔ کہ وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزات کے منکر ہین۔ چنانچہ ازالۂ اوہام کے حصہ اول مین صفحہ ۳۰۶ کی عبارت اسکی شاہد ہے قرآن مین جو مذکور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہہ کہا تھا۔ کہ مین مٹی کے جانور بناتا ہون۔ اور اُن مین پھونکتا ہون تو وہ اللہ کے حکم سے اوڑنے لگتے ہین۔

اسکی تاویل مرزا غلام احمد نے یہ کی۔ کہ حضرت عیسیٰؑ نے اپنے باپ یوسف نجار کے ساتھہ مدت تک نجاری کا کام کیا تھا۔ اور وہ کچھہ ایسی کلین سیکھ گئے تھے جنکے ذریعہ سے جانور اوڑاتے تھے۔ جیسے آجکل کے صناع انگریز بنا لیتے ہین۔ اور حضرت عیسےٰؑ جو مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ وہ مسمریزم کا عمل تھا۔ جو آجکل انگریزون مین بھی ہے ان اقوال مین حضرت عیسےٰؑ کے معجزون کا بھی انکار ہوا۔ اور یوسف نجار کو

حضرت عیسی علیہ السلام کا باپ بہی بنا دیا -

اس قسم کے اقوال ان کتابون مین بہت سے ہین جو درحقیقت بدعت ہین - بعض کفر کے مرتبہ تک بہی پہونچے ہین - واللہ اعلم بالصواب -

راقم محمد احتشام الدین مرادآبادی

علمای ضلع پٹنہ عظیم آباد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی وبعد یقول العبد الفقیر ابو الطیب محمد المدعو بشمس الحق العظیم ابادی عفا اللہ عنہ سیأته وتجاوز عنه [illegible] مطالعة هذه الرسالة التی حررها شیخ الاسلام والمسلمین المحدث المفسر الفقیه مسند الوقت شیخنا العلامة السید محمد نذیر حسین الدهلوی ادام اللہ تعالی برکاته علینا وجعله اللہ ممن یؤتی اجره مرتین فی رد هفوات الکادیانی الکاذب المفتری الضال المضل فوجدتها مطابقة للحق وماذا بعد الحق الا الضلال ولا ریب ان الکادیانی سلک مسلک الالحاد وحرف الکلم والنصوص الظاهرة عن مواضعه وتفوه بما تقشعر منه الجلود وبما لم یجتریء الا عنه اهل الاسلام اعاذنا اللہ تعالی والمسلمین من شروره ونفثه ونفخه ورضی اللہ تعالی عن شیخنا العلامة حیث

بعد حمد وصلوۃ - ابو طیب شمس الحق کہتا ہے - کہ مجہے اس رسالہ (فتوی) کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا جسکو جناب شیخ الاسلام والمسلمین مولانا سید نذیر حسین صاحب دام فیوضہ نے تحریر کیا ہے - اوسکو مین نے حق کے مطابق پایا - پہر حق کے سوا بجز گمراہی کیا متصور ہے اسمین شک نہین کہ کادیانی نے مذہب الحاد اختیار کیا ہے - اور نصوص کتاب وسنت کو اپنی جگہ سے پہیرا ہے - اور وہ باتین بولا ہے - جسپر کوئی مسلمان بجز اقوام غیر جرئت نہین کر سکتا - خدا اسکے شر اور وساوس اور جادو سے مسلمانون کو بچاوے -

249

ذب عن الاسلام وانتصر له ثم جزی الله
الفاضلین الکاملین. مولانا ابا سعید محمد حسین
اللاهوری. ومولانا محمد بشیر السهسوانی
کیف قابلا للمناظرة بذلك المفتری الکذاب
واظهر الحق واسکتا الکادیانی الغبی الغوی
فلم یستطع ان یقوم لرد الجواب بل فر مثل فرار
حمر الوحش فلیحذر الذین یخالفون عن امره
ان تصیبهم فتنة او یصیبهم عذاب الیم والله اعلم

اور خدا تعالے ہمارے شیخ سے
راضی ہو - جنہون نے اسلام سے حملہ
مخالفین کی مدافعت کی - اور اسکی
مدد کی - پھر خدا تعالے مولوی ابو سعید لاہوری اور
محمد بشیر صاحب کو جزائے خیر دے
کہ انہون نے اس مفتری کذاب سے
مقابلہ کیا - اور حق کو ظاہر - اور اسکو
لاجواب کر دیا - اسکو جواب کی طاقت
نہین ہوئی - تو انکے مقابلہ سے جنگلی گدہونکی طرح بھاگ ہی گیا -

العبد ابو الطیب محمد شمس الحق

الحمد لله فقد خاب وخسر من افتری علی الله
کذبا وبهت وانقلب صاغرا وذلك بان الله
مولی الذین امنوا وان الکافرین لا مولی لهم

جسنے خدا پر افترا کیا - وہ ٹوٹے مین
پڑا اور ذلیل ہو کر پھرا - یہ اسلیے کہ خدا
مومنونکا مولی و مددگار ہے - اور کافرونکا کوی
مولے نہین -

حررہ نور احمد العظیم آبادی

ما اجاب به السید العلامة المحدث الدهلوی
هو احق بالقبول -

جو جواب علامہ سید محدث دہلوی
نے دیا ہے - وہ لائق قبول ہے -

حررہ محمد اشرف علی عظیم آبادی

الجواب صحیح -

.... جواب صحیح ہے -

محمد عبد اللطیف

الجواب صحیح والرای نجیح — جواب صحیح ہے اور راہ موجب رستگاری۔

العبد علی نعمت

علماے کانپور ولکھنو

ایسے عقائد کا معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور مقالات اوسکی مخالف سنت وکتاب ہین۔ اعاذنا اللہ وسائر المسلمین من شر مکائدہ۔

[illegible] محمد احمد

هو العليم۔ الحمد لله الذى هو رب البرية والصلوة والسلام على رسوله ذى الاخلاق السنية واهله وصحبه اولى الفضل الشامخ والرتب العلية وتابعيهم وتبعهم من الائمة المجتهدين المشيدين لبنيان القواعد الشرعية امابعد فيا ايها الناس فقكم الله لما يحب ويرضى اعلموا ان ما تفوه به الكاديانى الغوى من الجهالة والسفاهة مخالف لما هو ثابت عند اهل السنة والجماعة من الآيات الالهية والاحاديث النبوية وهو ضل من شيطانه الذى يلعب به بلا امتراء ما دام منحرفا عن الطريقة الحنفية السمحة البيضاء كيف لا وهو ينكر وجود الملائكة على وجه اخبر به عن خير البرية

حمد وصلوٰت کے بعد جان لو کہ کادیانی بے جو بکواس کی ہے وہ ان عقائد اہل سنت کے جو آیات واحادیث سے ثابت ہین۔ مخالف ہے۔ وہ اپنی اس شیطانی سے بھی جو اُس سے کھیل رہا ہی زیادہ تر گمراہ ہے۔ کیون نہو جس حالت مین کہ وہ اُس وجود ملائکہ سے۔ جسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی

ونقول ان المراد بختم النبوة هو ختم تشريع جديد لا
ختم مطلق النبوة فلله در المجيب المصيب حيث
صرف همته العليا وبذل جهده بالنهج الاوفى جزاه
الله تعالى خير جزاء وان ليس للانسان الا ما سعى۔

ہے پنکر ہے۔ ختم مطلق نبوت
کا قائل نہین۔ صرف تشریعی
نبوت کو ختم بتاتا ہے۔ جس مجیب
ومصیب نے اسکے جواب مین
ہمّت عالی مصروف کی ہے۔ اسکا اجر خدا ہی پر ہے۔

حررہ العبد الضعیف المفتاق الی رحمۃ ربہ القوی محمد صدیق الدیوبندی عفی عنہ

هو الملهم للصدق والصواب

الاكاذيب التي نقلت في السؤال لا شك انها خيالات
باطلة وظنون فاسدة كظنون اهل الجنون، وقائلها
[illegible]
الكاديا نميين بان يقال له انه لمجنون + مقالاته
الكاذبة هذه دالة على انها من قبيل هذيانات المبرسمين
والمسرسمين + وهو لفقدان البصيرة لا يقدر على
التمييز بين الغث والسمين + اقاويله الاباطيل تدل
على ان حين صدورها قد سلبت عنه حواسه +
صين عن غضب الواحد القهار من هو في الاسلا
عوامه وخواصه + هفواته مما لا يخفى منافاتها
لما اتى به الرسول الامين + من حضرة فاطر السموات
والارضين + عليه وعلى آله الصلوة والتسليمات
من رب العالمين + فلا مرية انه خارج عن دائرة ملة
الاسلام وانه في ضلال مبين + ولله در من اجاب وافاد

جو عقائد کادیانی کے سوال
مین منقول ہیں۔ وہ بلاشبہ
باطل خیالات ہیں۔ جیسے
اہل جنون کے ظنون اس کے
قائل۔ کادیانی کو مجنون
کہنا مناسب ہے۔ اسکی
جھوٹی باتین بتا رہی ہین کہ
وہ از قسم ہذیان [1]برسام اور سرسام والون سے
ہین۔ اور وہ بے بصیرت
ہونے کے سبب دُبلے اور موٹے
یعنے قوی وضعیف مین تمیز
نہین کر سکتا۔ اسکے اقوال بتا
رہے ہین۔ کہ وہ یہ باتین کہنے

[1] سرسام مشہور مرض ہے ایسا ہی برسام دماغی مرض ہے جس سے مریض بکواس کرتا ہے۔

فانه قد اصاب واجاد + والله سبحانه علم وعلمه اتم واحکم۔

کے وقت حواس باختہ ہوگیا تھا خدا اپنے غضب سے خواص عوام اہل اسلام کو (جو اسکے دم مین آگئے ہین) بچاے۔ اُسکی بکواس اُس دین کے برخلاف ہے۔ جو رسول امین خدا کیطرف سے لائے ہین۔ وہ بلاشک دائرہ اسلام سے خارج اور کہلی گمراہی مین ہے۔ جسنے اُسکی نسبت یہ جواب لکہا ہے۔ اُسنے لوگون کو فائدہ پہنچایا۔ اور راہ صواب بتایا۔ اسکی نیکی خدا ہی کے لیے ہے۔

حررہ العبد الخامل محمد عادل عامله الله تعالی بفضله الشامل

هو الذي [illegible] ولغويانه مخالفة لعقائد جمهور الاسلام وتوهماته كاياب الاغوال و اضغاث الاحلام هداه الله الكريم الى الصراط المستقيم وحفظ المسلمين عن كيده ومكائد الشياطين۔

[illegible] کی بکواس اور لغویات عقائد جمہور اسلام کے مخالف ہین۔ اور اسکے توہمات ایسے ہین جیسے غول بیابانی کے مانند ہین۔ اور پریشان خواب خدا اسکو راہِ مستقیم کی ہدایت کرے اور مسلمانون کو اُس کے اور دیگر شیاطین کے مکرون سے بچاوے۔

حررہ محمد عبد الغفار لکھنوی

لا ريب في ان المعتقد بهذه الاعتقادات المتقول بتلك المقالات هادم لاساس الكتاب ومراغم للسنة التي هي فصل الخطاب ومصادم للاجماع المسلمين

اسمین شک نہین کہ ان عقائد کا معتقد اور ان باتون کا قائل کتاب اللہ کی بنیاد کو بزعم خود ڈہانے والا ہے۔ اور سنت کو خاک مین

الذی ہو حجۃ شرعیہ بلا ارتیاب کما فضلہ المجیب جزاہ اللہ خیرًا ولم یلحق بہ ضیرًا ونسئل اللہ تعالے العفو والعافیۃ فی الدنیا والاخرۃ امین ثم امین۔

ملانے والا۔ اجماع مسلمانون کا مقابلہ کرنے والا۔ چنانچہ مجیب نے بتفصیل بیان کیا۔ خدا اسکو جزاء خیر دے اور ضرر سے بچاوے۔

(کتبہ محمد اشرف علی)

بعض علمای وصوفیای لودہانہ

لودہانہ کے مشہور مولویون کے پاس یہ فتوے پیش کیا گیا۔ تو انہون نے اپنا اشتہار ۲۹ رمضان [illegible] یہ اشتہار ہماری طرف سے واسطے درج کرنے اس فتوی کے جو علماء ہندوستان نے نسبت مرزا غلام احمد کادیانی کی تکفیر وغیرہ کا دیا ہے شامل کیا جائے"۔

وہ اشتہار چونکہ بہت طویل ہے۔ اسلیے اسکے صرف چند فقرات اسمقام مین نقل کئے جاتے ہین۔ + + چونکہ ہمنے فتوی ۱۳۰۱ھ مین مرزا مذکور کو دائرہ اسلام سے خارج ہو جانیکا جاری کر دیا تھا + + یہ شخص اور ہم عقیدہ اسکے اہل اسلام مین داخل نہین۔ اور اب بہی ہمارا یہی دعوی ہے کہ یہ شخص اور جو لوگ اس کے عقائد باطلہ کو حق جانتے ہین شرعًا کافر ہین۔ جب مرزا کادیانی اسلام سے خارج ہے تو مرزا کو اول اپنا اسلام ثابت کرنا پڑیگا۔ بعد مین عیسے موعود ہونے مین کلام شروع ہوگی + خلاصہ مطلب ہماری تحریرات قدیمہ اور جدیدہ کا یہی ہے کہ یہ شخص مرتد ہے اور اہل اسلام کو ایسے شخص سے ارتباط رکھنا حرام ہے جیسا ہدایہ وغیرہ کتب فقہ مین یہ مسئلہ موجود ہے۔ اسیطرح جو لوگ اسپر عقیدہ رکھتے ہین وہ بہی کافر ہین۔

اشتہاران - مولوی محمد مولوی عبداللہ مولوی عبدالعزیز [illegible]

لودیانہ کے صوفیوں میں سے میر عباس علی صاحب صوفی گو مولوی نہیں کہلاتے اور نہ فتوی دیتے ہیں۔ مگر چونکہ انہوں نے اسوقت رسمی مولویوں سے بڑھکر یہہ اولی العزمی وثابت قدمی دکھائی ہے۔ کہ باوجودیکہ وہ پہلے سالہا سال کادیانی کے خادم ومعتقد رہے ہیں۔ اب انکے نئے عقائد کفریہ بدعیہ دیکھکر اس سالہا سال کی محبت واعتقاد کی بندش کو توڑ کر انکی اتباع سے دست بردار ہو گئے ہیں اسلیے کادیانی کی نسبت انکے رائے رزین کو ارا علما وفضلاء اسلام کے سلسلہ میں نقل کرنا مناسب بلکہ ضروری ہے۔ اب اپنی تحریر مطبوعہ دبدبہ قیصر ربی پریس میں فرماتے ہیں۔

"اس وقت [illegible] صاحب صاف اور قطعی طور پر نیچری ہیں معجزات انبیا وکرامات اولیا سے مطلق انکار رکھتے ہیں سب معجزات اور کرامات کو مزمرزم۔ قیافہ۔ قواعد طب۔ یا دستکاری پر مبنی جانتے ہیں۔ خرق عادت کوئی چیز نہیں جس کو سب اہل اسلام خصوصًا اہل تصوف نے مانا ہوا ہے۔ اور سید احمد خان اور مرزا غلام احمد صاحب کے نیچریت میں بجز اسکے اور کوئی فرق نہیں کہ وہ بلباس جاکٹ وپتلون ہیں اور یہ بلباس جبہ ودستار اور صوفیائے عظام کے دفتر کو درہم وبرہم کرنے والے۔"

+ میر عباس علیصاحب کی تعریف میں کادیانی نے اپنی ازالہ کے صفحہ ۷۹۰ میں یہ سطور لکھی ہیں یہ میرے وہ اول دوست ہیں جنکے دل میں خدا تعالے نے سب سے پہلے میری محبت ڈالی اور جو سب سے پہلے تکلیف سفر اوٹھا کر ابرار اخیار کی سنت پر بقدم تجرید محض للہ کادیان میں میرے ملنے کے لیے آئے وہ یہی بزرگ ہیں۔ میں اس بات کو کبھی نہیں بھول سکتا کہ بڑے سچے جوشوں کے ساتھ انہوں نے وفاداری دکھلائی۔ اور میرے لیے ہر یک قسم کی تکلیفیں اوٹھائیں اور قوم کے منہ سے ہر یک قسم کی باتیں سنیں میر صاحب نہایت عمدہ حالات کے آدمی اور اس عاجز سے روحانی تعلق رکھنے والے ہیں اور انکے مرتبہ اخلاص کے ثابت کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ ایک مرتبہ اس عاجز کو ان کے حق میں یہ الہام ہوا اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء۔